مَا اٰتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ فَانْتَهُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ۔

# جامع ترمذی شریف

## مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم

مولانا ناظم الدین

جلد دوم ۝ حصہ اول

| | | |
|---|---|---|
| ابواب القدر | ابواب الفتن | ابواب الرویا |
| ابواب الشہادات | ابواب الزہد | ابواب صفة القیامة |
| ابواب صفة الجنة | ابواب صفة جہنم | ابواب الایمان |
| ابواب العلم | ابواب الاستیذان والادب | |

ناشر

مکتبة العلم

۱۸۔ اردو بازار لاہور ۝ پاکستان

مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

# جامع ترمذی شریف
مترجم

## جلد دوم

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالرؤف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ


ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

Ph:7211788-7231788

**نام کتاب:** ______ جامع ترمذی شریف

**تالیف:** ______ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

**مترجم:** ______ مولانا ناظم الدین

**نظرِ ثانی:** ______ حافظ محبوبؒ احمد خان

**طابع:** ______ خالد مقبول

**مطبع** ...................... زاہد بشیر

## ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

دین کے نام پر مسلمانوں کو آپس میں لڑائے۔ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ درندے، کوڑے کی رسی اور جوتے کا تسمہ باتیں کریں گے اور یاجوج و ماجوج کا خروج ہوگا، آگ کا عدن سے نکلنا، دس آیات کا لوگوں کے سامنے واقع ہونا اور دشمنان اہل بیت یعنی خارجیوں کا پیدا ہونا بھی قیامت کی نشانی ہے۔ اس طرح حکمرانوں کا نااہل لوگوں کو عہدوں پر مسلط کرنا اور ان کو ترجیح دینا بھی ایک نشانی ہے۔ غرضیکہ قیامت تک آنے والے واقعات کی خبر نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے بتانے سے ارشاد فرمائی۔

## ۴۱: بَابُ مَاجَآءَ فِي اَهْلِ الشَّامِ

۶۹: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ نَا اَبُوْدَاوُدَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَافَسَدَ اَهْلُ الشَّامِ فَلَاخَيْرَ فِيْكُمْ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّ هُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ قَالَ مُحَمَّدُبْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ عَلِيُّ ابْنُ الْمَدِيْنِيُّ هُمْ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَوَالَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَهٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

۷۰: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ نَا بَهْزُبْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيْنَ تَاْمُرُنِيْ قَالَ هٰهُنَا وَنَحَا بِيَدِهٖ نَحْوَا لشَّامِ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

## ۴۱: باب اہل شام کی فضیلت کے بارے میں

۶۹: حضرت معاویہ بن قرۃؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اہل شام میں خرابی پیدا ہوگی تو تم میں کوئی خیر و بھلائی نہ ہوگی۔ میری امت میں سے ایک گروہ ایسا ہے جس کی ہمیشہ مدد و نصرت ہوتی رہے گی اور کسی کا ان کی مدد نہ کرنا انہیں نقصان نہیں پہنچائے گا۔ یہاں تک کہ قیامت قائم ہو۔ امام بخاریؒ علی بن مدینی سے نقل کرتے ہیں کہ یہ فرقہ محدثین کا ہے۔ اس باب میں عبداللہ بن حوالہؓ، ابن عمرؓ، زید بن ثابتؓ اور عبداللہ بن عمروؓ سے بھی احادیث منقول ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۷۰: حضرت بہز بن حکیم اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ آپ مجھے کہاں قیام کا حکم دیتے ہیں۔ پس نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک سے شام کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا اس طرف۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

## ۴۲: بَابُ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

۷۱: حَدَّثَنَا اَبُوْحَفْصٍ عَمْرُوْبْنُ عَلِيٍّ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ نَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ ثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَجَرِيْرٍ وَابْنِ عُمَرٍ وَ كُرْزِ ابْنِ عَلْقَمَةَ وَوَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ وَالصُّنَابِحِيِّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

## ۴۲: باب میرے بعد کافر ہو کر ایک دوسرے کو قتل نہ کرنے لگ جانا

۷۱: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد دوبارہ کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود، جریر، ابن عمر، کرز بن علقمہ، واثلہ بن اسقع اور صنابحی رضی اللہ عنہم سے بھی احادیث منقول ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔